روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 22اپریل 2006ء 23 ربیع الاول 1427 ہجری 22 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 86

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تین حالتیں ہیں جن کو دوسرے لفظوں میں طبعی اور اخلاقی اور روحانی حالتیں کہہ سکتے ہیں اور چونکہ طبعی تقاضے افراط کے وقت بہت خطرناک ہو جاتے ہیں اور بسا اوقات اخلاق اور روحانیت کا ستیاناس کر دیتے ہیں اس لئے خداتعالیٰ کی پاک کتاب میں ان کو نفس امارہ کی حالتوں سے موسوم کیا گیا ہے۔ اگر یہ سوال ہو کہ انسان کی طبعی حالتوں پر قرآن شریف کا کیا اثر ہے اور وہ ان کی نسبت کیا ہدایت دیتا ہے اور عملی طور پر کس حد تک ان کو رکھنا چاہتا ہے۔ تو واضح ہو کہ قرآن شریف کے رو سے انسان کی طبعی حالتوں کو اس کی اخلاقی اور روحانی حالتوں سے نہایت ہی شدید تعلقات واقع ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کے کھانے پینے کے طریقے بھی انسان کی اخلاقی اور روحانی حالتوں پر اثر کرتے ہیں۔ اور اگر ان طبعی حالتوں سے شریعت کی ہدایتوں کے موافق کام لیا جائے۔ تو جیسا کہ نمک کی کان میں پڑ کر ہر ایک چیز نمک ہی ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی یہ تمام حالتیں اخلاقی ہی ہو جاتی ہیں۔ اور روحانیت پر نہایت گہرا اثر کرتی ہیں۔ اسی واسطے قرآن شریف نے تمام عبادات اور اندرونی پاکیزگی کی اغراض اور خشوع خضوع کے مقاصد میں جسمانی طہارتوں اور جسمانی آداب اور جسمانی تعدیل کو بہت ملحوظ رکھا ہے۔ اور غور کرنے کے وقت یہی فلاسفی نہایت صحیح معلوم ہوتی ہے کہ جسمانی اوضاع کا روح پر بہت قوی اثر ہے جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے طبعی افعال گو بظاہر جسمانی ہیں مگر ہماری روحانی حالتوں پر ضرور ان کا اثر ہے۔ مثلاً جب ہماری آنکھیں رونا شروع کریں اور گو تکلف سے ہی روویں مگر فی الفور ان آنسوؤں کا ایک شعلہ اٹھ کر دل پر جا پڑتا ہے۔ تب دل بھی آنکھوں کی پیروی کر کے غمگین ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی جب ہم تکلف سے ہنسنا شروع کریں تو دل میں بھی ایک انبساط پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جسمانی سجدہ بھی روح میں خشوع اور عاجزی کی حالت پیدا کرتا ہے۔ اس کے مقابل پر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جب ہم گردن کو اونچی کھینچ کر اور چھاتی کو ابھار کر چلیں تو یہ وضع رفتار ہم میں ایک قسم کا تکبر اور خود بینی پیدا کرتی ہے۔ تو ان نمونوں سے پورے انکشاف کے ساتھ کھل جاتا ہے کہ بے شک جسمانی اوضاع کا روحانی حالتوں پر اثر ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 319)

کھانے کے بنیادی آداب

آنحضرت ﷺ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے کی ہدایت فرمایا کرتے تھے۔ نیز اللہ کا نام لے کر، اپنے سامنے سے اور دائیں ہاتھ سے کھانے کی تلقین فرماتے۔ کچھ پیتے ہوئے تین مرتبہ سانس لیتے اللہ کے نام سے شروع کرتے اور اس کی حمد پر ختم کرتے۔

(مجمع الزوائد ہیثمی جلد5صفحہ 81,23 صحیح بخاری کتاب الاطعمہ باب التسمیة علیٰ الطعام حدیث نمبر:4957)

مریم شادی فنڈ

حضرت امام جماعت رابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

مضافات ربوہ میں پلاٹ خریدنے والے متوجہ ہوں

ربوہ کے مضافات میں کوئی دوست بغیر اجازت دفتر صدر عمومی نئ سکنی کالونی نہیں بنائیں گے۔ ربوہ کے مضافات میں سکنی کالونی بنانیوالے احباب کیلئے لازمی ہے کہ وہ حسب ضابطہ دفتر صدر عمومی سے اجازت نامہ حاصل کریں اور اجازت کے بغیر ہرگز خرید وفروخت نہ کریں۔ نیز مضافات ربوہ میں پلاٹ خریدنے والے احباب دفتر ہذا میں قائم مضافاتی کمیٹی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کریں۔ یہ امر خریداران کے مفاد میں ہے۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 380)

مرقد مبارک کے اولوالعزم پاسبان

چوہدری بشیر احمد صاحب مہاجر سابق درویش قادیان کے قلم سے:۔

تقسیم ہند کے ساتھ ہی ہزاروں افراد پناہ کی غرض سے قادیان آ گئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک بار پھر احمدی خدام کو قادیان میں خدمت کے لئے بلا لیا۔ اور میں والد صاحب کی ہدایت پر قادیان آ گیا۔ .... 1949ء میں میرے بڑے بھائی کی وفات پر بعض احباب نے والد صاحب کو مشورہ دیا کہ اب آپ اکیلے رہ گئے ہیں بشیر احمد کو قادیان سے بلا لیں لیکن والد صاحب نے جواب دیا کہ میرے سات لڑکے پیدا ہوئے، ان میں سے صرف ایک ہی ہے جو مسیح پاک کی مقدس بستی میں خدمت کی توفیق پا رہا ہے، میں اس کو ہرگز واپس نہیں بلاؤں گا۔

قادیان آنے کے بعد میں کئی دیہات میں خدمت خلق کا کام کرتا رہا۔ وہاں کے احباب کو بحفاظت قادیان لانا ہوتا تھا۔ احمدیوں کے ساتھ بعض غیر احمدی بھی شامل ہو جاتے تھے۔ اس وقت کوئی تمیز نہیں تھی، بس دکھی انسانیت کو راحت پہنچانا مدنظر تھا۔ اردگرد کے دیہات خالی ہو گئے تو قادیان میں میری ڈیوٹی بہشتی مقبرہ میں مزار مبارک کے پہرہ پر لگائی گئی۔ وہاں اور بھی خدام تھے۔ یہ دن بڑے سخت تھے۔ پتہ نہیں ہوتا تھا کہ اگلا دن ہم پر طلوع ہوگا یا نہیں۔ شہر میں اکثر اوقات کرفیو رہتا تھا۔ شہر اور بہشتی مقبرہ کے درمیان تعلق منقطع تھا اور پل پر پولیس کا پہرہ ہوتا تھا تا کہ کوئی بھی شہر سے بہشتی مقبرہ کی طرف نہ آ جا سکے۔ لنگر خانہ سے کھانا لے جانے کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ بہشتی مقبرہ میں بس فاقہ کشی کا عالم تھا۔ صرف پانی پر گزارہ تھا۔ کرفیوں میں وقفہ کے دوران ناصر آباد کے مکانوں سے کچھ گندم حاصل کر لی گئی تو اس کو ابال کر کھاتے رہے۔ چند یوم ایک چکی میسر آ گئی تو روٹی بنا کر نمک سے ہی کھاتے رہے۔ آہستہ آہستہ حالات سدھرے اور شہر کے ساتھ رابطہ بحال ہوا تو پھر لنگر خانہ سے کھانا لے جانے کی سہولت میسر آ گئی اور چائے بھی ملنے لگی"۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 2 دسمبر 2005ء صفحہ 13)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے الٰہی خوش نصیبوں ہی کو مخاطب کر کے دردِ دل سے فرمایا تھا۔

تمہیں سلام و دعا ہے نصیب صبح و مسا
جوار مرقد شاہ زماں میں رہتے ہو

مئی 1948ء میں بہشتی مقبرہ قادیان کا قلمی منظر

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کے پر کیف مکتوب (مورخہ 31 مئی 1948ء بحضور حضرت مصلح موعود) سے ایک یادگار اقتباس:۔

"مقبرہ بہشتی کی ہر قبر بلکہ ہر قبر کے ایک ایک کونہ اور گوشہ میں روشوں اور نالیوں اور پودوں اور درختوں کی جو خدمت اس محصور خلق خدا نے کر دکھائی ہے............ قابل رشک ہے۔ جس کو دیکھ کر میں ششدر ہو گیا۔ اور مرحبا اور صد آفرین کی صدا از خود دل کی گہرائیوں سے بلند ہونے لگی۔ مقبرہ کے گرد چار دیواری جس محنت اور جانفشانی سے ان ہونہاروں نے تیار کی وہ بے مثال ہے۔ جنوبی جانب، جنوب مشرقی اور جنوب مغربی دونوں کونوں میں دو کوارٹر دو دو منزلہ بغرض رہائش محافظین بنا کر نہایت ہوشیاری و عقلمندی اور محبت کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کوارٹروں میں پانچ پانچ نوجوان دن رات رہتے ہیں۔ اسی طرح مزار سیدنا حضرت اقدس کی چار دیواری کے شمال مشرقی کونہ پر بھی ایک دو منزلہ کوارٹر بنا گیا ہے۔ اور ایک کوٹھڑی جو پہلے سے جنوب مغربی کونہ چار دیواری کے باہر تھی اس کو بھی بغرض حفاظت دو منزلہ بنا دیا گیا ہے اور آج کل تیس نوجوان صرف مقبرہ بہشتی کی حفاظت پر مامور ہیں۔ جو وقار عمل کے وقت دوسرے درویشوں کے ساتھ مل کر بھی کام کرتے ہیں۔"

(الفضل 8 جون 1948ء صفحہ 4-5)

تقریب شادی

مکرم عمر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے مکرم مظفر الاسلام صاحب ابن مکرم سیف علی شاہد صاحب میر پور خاص سندھ کی شادی کی تقریب ہمراہ مکرمہ آسیہ ناصر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب حیدر آباد مورخہ 29 مارچ 2006ء کو منعقد ہوئی بارات میر پور خاص سے حیدر آباد گئی نکاح مکرم طاہر محمود صاحب منیب مربی سلسلہ نے 50 ہزار روپے حق مہر کے عوض پڑھایا۔ اگلے روز سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی اور مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب صدیقی امیر ضلع میر پور خاص نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کیا ہے؟

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے"۔

(مطالبات۔ پرانا ایڈیشن ص 2)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نمایاں کامیابی

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ سلمانہ سحر صاحبہ بنت مکرم فہیم الدین ارشد صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع اسلام آباد نے اولیول کے فائنل امتحان منعقدہ 2005ء میں لاہور گرائمر سکول لاہور سے اردو کے مضمون میں لاہور ریجن میں امتیازی پوزیشن حاصل کی ہے اس سلسلہ میں 22 فروری 2006ء کو پرل کانٹینینٹل لاہور میں High Achiever Award Certificates کی ایک تقریب تقسیم اسناد منعقد ہوئی اور کونسل جنرل برٹش کونسلیٹ نے ان کو انعامی شیلڈ سے نوازا۔ اسی طرح ان کو 2005ء کیلئے سکول کی Head Girl ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ مکرمہ سلمانہ سحر صاحبہ ددھیال کی طرف سے حضرت عبداللہ سنوری صاحب اور ننھیال کی طرف سے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کی نسل سے ہیں۔ نیز مکرم محمد شفیع اشرف صاحب سابق ناظر امور عامہ کی نواسی اور مکرم چوہدری علم دین صاحب نمبردار آف چنیوٹ کی پوتی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز بہت بابرکت فرمائے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی (ب) تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم حفیظ الرحمٰن راشد انسٹرکٹر دارالصناعۃ ربوہ کو مورخہ 16۔ اپریل 2006ء کو رات کے وقت موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید ضربیں آئی ہیں۔ بائیں ٹانگ پر متعدد گہرے زخم اور ہڈی کا فریکچر ہو گیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں سرجیکل وارڈ میں داخل ہیں۔ قارئین حضرات سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

داخلہ سکولز نظارت تعلیم 2006ء

(طاہر پرائمری سکول، بیوت الحمد پرائمری سکول مریم گرلز ہائی سکول)

☆ تینوں سکولز میں داخلے کیلئے درج ذیل امور کی پابندی لازمی ہوگی۔

☆ اول ادنیٰ میں داخلہ کے وقت بچے/بچی کی عمر ساڑھے چار سال سے کم اور چھ سال سے زیادہ نہ ہو۔

☆ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ جمع کروانا لازمی ہوگا۔

☆ برتھ سرٹیفکیٹ یا داخلہ فارم پہ کسی قسم کی Over Writing یا Cutting قابل قبول نہ ہوگی۔

☆ طاہر پرائمری سکول میں باقی تمام کلاسز میں داخلہ 30/اگست صبح نو بجے ہوگا جبکہ بیوت الحمد پرائمری سکول میں کلاس دوئم تا پنجم اور مریم گرلز ہائی سکول میں کلاس ششم اور نہم کیلئے داخلہ ٹیسٹ بھی 30/اگست 2006ء کو صبح 9 بجے ہوگا۔

☆ داخلہ ٹیسٹ پاس کرنے کے بعد سکول لیونگ سرٹیفکیٹ بھی پیش کرنا ہوگا۔

☆ داخلہ فارم و پراسپکٹس نیز مزید معلومات کیلئے سکولز سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

اخبار کی قلمی معاونت کیجئے

الفضل آپ کا اپنا اخبار ہے۔ اسے آپ نے اور ہم سب نے مل کر سنوارنا ہے۔ اسے مزید دلچسپ اور مفید بنانا ہے۔ روزمرہ زندگی کے سینکڑوں تجارب، مشاہدات اور معلومات ایسی ہیں جن میں آپ دوسروں کو اپنے ساتھ شامل کر کے انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ آپ اپنے ایسے مشاہدات و تجربات اور مختلف واقعات پر اپنے محسوسات و قلبی کیفیات کو تحریر میں ڈھالئے اور ہمیں بھجوایئے۔ ہم انشاء اللہ آپ کی مرسلہ نگارشات کے انتخاب سے الفضل کو سجائیں گے۔

(ادارہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سنگاپور

واقفین نو، مربیان، معلمین اور مجالس عاملہ خدام کو ہدایات اور نائٹ سفاری پارک کی سیر

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

9/اپریل 2006ء

صبح سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ 10 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے جماعت کے مرکز بیت طٰہٰ تشریف لے گئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ انڈونیشیا، ملائشیا اور سری لنکا سے آنے والی 127 فیملیز کے 641 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ تشریف لے جا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

واقفین نو کو ہدایات

چار بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل سے بیت طٰہٰ تشریف لائے جہاں چار بجکر پینتیس منٹ پر سنگاپور، انڈونیشیا اور ملائشیا کے واقفین نو بچوں اور بچیوں کی مشترکہ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم محمد زید رمضان نے کی اور بعد میں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم مدثر احمد مبشر نے کلام طاہر سے نظم

دیار مغرب سے جانے والو دیار مشرق کے باسیوں کو
کسی غریب الوطن مسافر کی چاہتوں کا سلام کہنا

کے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منتظمین کو ہدایت فرمائی کہ جب چھوٹا پروگرام ہو اور ایک دو نظمیں ہوں تو حضرت اقدس مسیح موعود کی نظم سب سے پہلے ہونی چاہئے۔ حمد باری تعالیٰ اور آنحضرت ﷺ کی شان میں آپ کی نظمیں ہیں۔ عربی قصیدہ ہے ان سے انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

دو بچوں نے مل کر ایک دعا پیش کرنی تھی۔ یہ بچے کسی وجہ سے تیار نہ ہو سکے تو اس پر حضور انور نے منتظمین کو ہدایت فرمائی کہ ان کا متبادل ہونا چاہئے۔

حضور انور نے منتظمین سے دریافت فرمایا کہ آپ کی کلاسز ہفتہ میں ایک یا دو بار ہوتی ہیں۔ حضور انور نے ہدایت دی کہ اپنے پروگراموں کو بہتر رنگ میں آرگنائز کریں۔ اس کے بعد عزیزم محمد مظفر رضوان آف سنگاپور نے تقریر کی اور حضور انور کو سنگاپور میں خوش آمدید کہا اور ایک واقف نو بچہ کی حیثیت سے بتایا کہ میں کیا کیا کام کرتا ہوں۔ چونکہ اس بچہ کی تقریر قریباً ایک ڈیڑھ منٹ کی تھی جس پر حضور انور نے فرمایا کہ بہت مختصر تقریر کی ہے۔

بعد ازاں عزیزم فہیم احمد عبدالستار آف ملائشیا نے سورۃ الزلزال کی تلاوت کی اور اس کا چینی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم رضوان احمد آف انڈونیشیا نے انگریزی زبان میں تقریر کی۔ حضور انور نے اس بچے کو فرمایا کہ انڈونیشین زبان میں بھی تقریر کریں۔ جس پر اس بچے نے انڈونیشین زبان میں بھی تقریر کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اپنی ملاقات کے بارہ میں بتایا۔

حضور انور نے فرمایا اب کوئی انڈونیشین بچہ آ کر انڈونیشیا کی جماعت کا تعارف کروائے۔ جس پر ایک واقف نو طالبعلم نے انڈونیشین زبان میں جماعت کے حالات بتائے۔ حضور انور نے اس طفل سے فرمایا کہ تم وہی ہو جو ڈاکٹر بن رہے ہو۔ کتنے سال مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے سال باقی ہیں۔ جس پر اس طالبعلم نے بتایا کہ تین سال مکمل ہو چکے ہیں اور ابھی مزید دو سال باقی ہیں۔ جس پر حضور انور نے فرمایا یہ ہمارا پہلا واقف نو ڈاکٹر انڈونیشیا سے ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا جب آپ ڈاکٹر بن جائیں گے تو پھر آپ انڈونیشیا نہیں رہیں گے۔ جہاں جماعت کو ضرورت ہوگی وہاں بھجوائے گی۔ افریقہ میں بھی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اس پر طالبعلم نے جواب دیا۔ حضور جہاں چاہیں بھجوائیں۔

اس کے بعد ایک انڈونیشین بچے نے انگریزی زبان میں تقریر کی۔ حضور انور نے تینوں ممالک سنگاپور، انڈونیشیا اور ملائشیا کے سیکرٹریان وقف نو سے ان ممالک میں واقفین نو بچوں اور بچیوں کی تعداد اور کلاسز کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے انڈونیشیا کے سیکرٹری وقف نو سے دریافت فرمایا کہ کیا انڈونیشیا کی تمام برانچز میں وقف نو کلاسز ہوتی ہیں۔ کون سا سلیبس پڑھایا جاتا ہے۔ کیا سلیبس کی چاروں کتب کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

پروگرام کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ اور کھانے کی اشیاء پر مشتمل پیکٹ عطا فرمائے۔

حضور انور نے آج کی کلاس کے منتظمین سے فرمایا کہ آپ کی اس کلاس کی تیاری نہیں تھی۔ حضور انور نے فرمایا MTA پر واقفین نو بچوں کی کلاسز نشر ہوتی ہیں۔ مختلف ممالک کی کلاسز آتی ہیں۔ ان کلاسز کو دیکھیں اور ریکارڈنگ کریں۔ پھر اس کے مطابق اپنی کلاسز منعقد کریں اور اس معیار کو اپنائیں۔

واقفین نو بچوں کی یہ کلاس پانچ بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔

مربیان و معلمین کو ہدایات

پانچ بجکر پچیس منٹ پر سنگاپور، ملائشیا، انڈونیشیا، کمبوڈیا اور پاپوانیوگنی کے مربیان اور معلمین کی اجتماعی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے انڈونیشیا کے مربیان اور معلمین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ انڈونیشیا کے جماعتی حالات آپ کے سامنے ہیں۔ دعوت الی اللہ کے پروگراموں میں مربیان کو جماعتوں کی رہنمائی اور مدد کرنی چاہئے۔ آپ براہ راست Involve نہ ہوں۔ لیکن متعلقہ شعبوں اور داعیین الی اللہ کی رہنمائی کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ مربی انچارج کی طرف سے دعوت الی اللہ کا پروگرام مل جاتا ہے کہ کیا کرنا ہے۔ مجلس شوریٰ میں Outline بن جاتی ہے۔ پھر تفصیلات طے کرنی ہوتی ہیں۔ یہ مربیان کا کام ہے۔ لوگوں کی ٹیمیں بنائیں جو غیروں سے ذاتی رابطے کریں اور تعلق بنائیں اور حکمت کے ساتھ پیغام پہنچاتے رہیں۔ مربیان ان کی رہنمائی کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک تھی کہ Active داعیان الی اللہ چنے جائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا صرف تعداد نہ ہو بلکہ مستعد اور فعال ہونا ضروری ہے۔ جن داعیین الی اللہ نے رابطہ نہیں کیا اور کوئی کام نہیں کیا ان کا نام فہرست سے کاٹ دینا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجھے یہ چاہئے کہ کتنے ایسے ہیں جو Active ہیں اور کام کر رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اگر پھل نہیں مل رہا، نتیجہ نہیں نکل رہا تو یہ پتہ ہونا چاہئے کہ ان کے کتنے لوگوں سے رابطے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تھکنے والی بات نہیں ہے۔ مسلسل کوشش اور جدوجہد کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بعض زمینیں چٹیل ہوتی ہیں۔ لوگ مادیت کی طرف جھکے ہوتے ہیں۔ ان سے دس سال بھی رابطہ رکھیں گے تو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اسی طرح بعض صرف بحث برائے بحث کرتے ہیں۔ ان سے سال بھر بھی بحث کرتے رہیں تو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایسے لوگوں سے ویسے تعلق بے شک رکھیں لیکن انہیں دعوت الی اللہ کا ٹارگٹ نہیں رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا داعیین الی اللہ کو یہ علم ہونا چاہئے کہ ان کا دوست جس سے ان کا رابطہ ہے۔ اس کو مذہب سے دلچسپی بھی ہے یا نہیں یا اس کا یہ رجحان ہے کہ جب بھی اسے سمجھ آئے گی وہ قبول کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ زیادہ رابطہ ہو تو چھ ماہ میں پتہ لگ جاتا ہے اور اگر کم رابطہ ہو تو سال بھر میں پتہ لگ سکتا ہے کہ یہ زیر دعوت دوست کیسا ہے اور اس کا رجحان کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا۔ دو چار باتوں سے پتہ لگ جاتا ہے کہ دین کا کس حد تک درد ہے اور اگر کوئی مخالفت کر رہا ہے تو کس وجہ سے کر رہا ہے۔ کسی کے پیچھے لگ کر کر رہا ہے یا بذات خود کر رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا سارے حالات دیکھ کر آپ کو دعوت الی اللہ کے بارہ میں احباب کی رہنمائی کرنی چاہئے۔ حضور انور نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ چھوٹی جگہوں کا جائزہ لے کر دعوت الی اللہ کرنی چاہئے کہ کیا یہاں کوئی فائدہ ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے سنگاپور کے مربی سے فرمایا کہ سنگاپور میں بھی یہی حالات ہیں۔ آپ بھی انہی ہدایات کے مطابق پروگرام بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر جماعت کا لٹریچر ہے۔ بعض جگہوں پر تو مخالفین نے خود ہی ہمارا تعارف کرا دیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جماعت کا ایک ایسا بروشر، پمفلٹ ہونا چاہئے جس میں یہ ذکر ہو کہ ہمارا ایمان کیا ہے، ہم کس کس چیز پر ایمان لاتے ہیں اور ہمارے عقائد کیا ہیں۔ لٹریچر کی اشاعت کے بارہ میں امیر صاحب انڈونیشیا نے بتایا کہ موجودہ حالات میں مختلف احباب اپنے ناموں سے لٹریچر، کتب شائع کرتے ہیں تو بہت فروخت ہوتا ہے۔ مثلاً جہاد کے بارہ میں شائع ہوا۔ جماعت پر اعتراضات کے جوابات شائع ہوئے تو بہت فروخت ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ذاتی رابطے اور تعلقات بڑھیں گے اور غلط فہمیاں دور ہوں گی تو پھر گرم لوہے کو جس طرح چاہیں موڑ لیں گے۔

حضور انور نے فرمایا جس جس علاقہ میں احمدی ہیں وہاں یہ احمدی پتہ کریں کہ کون کون سے لوگ لٹریچر سے متاثر ہوئے ہیں پھر ان سے رابطے کریں۔

حضور انور نے فرمایا رابطے کرنے ضروری ہیں۔ آپ نے ڈر کر بیٹھ نہیں جانا۔

حضور انور نے فرمایا اس طرح ملائشیا میں بھی کام کریں اور سنگاپور میں بھی کام کریں اور سنگاپور میں

لٹریچر بک سٹال پر رکھوائیں۔

حضور انور نے تربیت کے تعلق میں ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ جو لوگ پیچھے ہٹ گئے ہیں اور رابطہ میں نہیں ہیں ان سے رابطے بحال کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے رابطہ تو ہوتا ہے لیکن وہ غلط باتوں میں پڑ جاتے ہیں۔ ان سے مستقل تعلق ہونا چاہئے اور ان کے لئے تربیتی پروگرام ہوتے رہنے چاہئیں۔ اسی طرح ایک تربیت تو نومبائعین کی ہے کہ ان کو ہم نے جماعت کے نظام میں کس طرح لے کر آنا ہے اور ان کے لئے تربیتی پروگرام بھی بنانے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مربیان کو تربیت کے موضوع پر مہینہ میں ایک خطبہ دینا چاہئے کہ دین حق کی کیا حالت تھی، کس طرح لوگ بگڑ گئے اور دینی تعلیم کو بھول گئے۔ پھر حضرت مسیح موعود تشریف لائے۔ آپ نے جو تعلیمات بیان کیں اور جس پر ہمارے بزرگ قائم رہے اور انہوں نے اپنے پاک نمونے چھوڑے ہمیں اپنے بزرگوں کے ان نمونوں پر چلنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نوجوان بازاروں میں پھر رہے ہوتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر اندازہ ہو جاتا ہے اور پتہ لگ جاتا ہے کہ ان کے رویہ اور کردار میں جماعت کی روایات کا اظہار ہے یا نہیں تو ان کی تربیت کریں اور اپنے تربیتی خطبات میں ان امور کو مدنظر رکھیں۔ ماحول سے پتہ چل جاتا ہے کہ کن چیزوں میں تربیت کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو لوگ بالکل ہٹے ہوئے ہیں ان سے ذاتی رابطے کئے جائیں ان لوگوں کے جو دوست ہیں ان کے ذریعہ ان پر اثر انداز ہوا جائے کہ یہ لوگ کم ازکم جماعت سے رابطہ کرسکیں اور نظام سے منسلک ہو جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نومبائعین کے لئے تربیتی پروگرام بنانا اور ان کو نظام میں شامل کرنا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض چھوٹے چھوٹے فروعی مسائل ہوتے ہیں جن میں اختلاف کی وجہ سے بعض نئے آنے والے مسئلہ بنا لیتے ہیں اور اس وجہ سے بعض اکھڑ بھی جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بیعت کرنے والا بیعت تو کر لیتا ہے اور بیعت کروانے والا یہ تو بتا دیتا ہے کہ مسیح ومہدی آچکے ہیں لیکن یہ نہیں بتاتا کہ آپ کا مقام کیا ہے حضور انور نے فرمایا بعد میں کئی اس وجہ سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ باتیں شروع سے ہی دعوت الی اللہ کرتے ہوئے بتانی چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا جہاں نئی جماعتیں بنی ہیں وہاں مربیان کو زیادہ سے زیادہ دورے کرنے چاہئیں اور مربیان کو مالی قربانی کی طرف توجہ بھی دلاتے رہنا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا مربیان کو ہر چھٹا خطبہ مالی قربانی کی اہمیت پر دینا چاہئے اور چوتھا یا پانچواں خطبہ نمازوں پر اور عبادت پر ہونا چاہئے اور لوگوں میں یہ روح پیدا کی جائے کہ پانچ وقت کی نمازیں پڑھنی ہیں اور جو پانچ وقت کی نمازیں پہلے ہی ادا کرتے ہیں انہوں نے باجماعت ادا کرنی ہیں۔

حضور انور نے مربیان سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ ذیلی تنظیموں میں دخل اندازی تو نہیں کرسکتے لیکن ان کی رہنمائی کرسکتے ہیں کہ کس طرح کام کریں اور اپنے پروگرام بنائیں۔ خدام کو کس طرح بیت الذکر لے کر آئیں اور عورتیں کس طرح اپنے بچوں کو بیت لے کر آئیں اور بیت سے ان کا تعلق جوڑ دیں۔

حضور انور نے فرمایا مربیان مالی طور پر Involve نہیں ہوتے۔ چندے اکٹھے نہیں کرتے کسی مالی معاملہ کو کسی مربی نے اپنے ہاتھ میں نہیں لینا سوائے اس کے کہ امیر صاحب جماعت نے کسی مربی کے سپرد کوئی خاص ڈیوٹی لگائی ہو اور اس بات کا عاملہ کو بھی پتہ ہو کہ مربی کے سپرد امیر جماعت کی طرف سے یہ خاص کام ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر سیکرٹری مال کسی مربی کو کہتا ہے کہ چندہ کی یہ رقم ہے اسے رکھ لیں تو مربی کو اسے یہ کہنا چاہئے کہ صدر جماعت کے سپرد کریں یا بینک میں جمع کروائیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ کہیں دیکھیں کہ اخراجات صحیح طریق پر نہیں ہو رہے تو امیر جماعت کو یا مرکز کو اطلاع کردیں۔

کمبوڈیا کے مربی سلسلہ کو حضور انور نے فرمایا کہ کمبوڈیا جماعت کے حالات مختلف ہیں۔ وہاں مربی نے ہی سارا کام سنبھالنا ہے۔ فرمایا آپ سارا حساب رکھیں اور ایک ایک پائی کا حساب رکھیں۔ اگر غلطی ہوئی تو پھر گرفت بھی ہوگی۔

حضور انور نے مربیان کو یہ بھی ہدایت فرمائی کہ فقہی امور کے بارہ میں جواب نہیں دینا بلکہ مجلس افتاء سے جواب لینا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر مربیان کو بعض انتظامی امور کے بارہ میں ہدایات دیں اور موقع پر بعض فیصلے فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کوئی ایسا کام جو پالیسی میٹرز (Policy Matters) سے تعلق رکھتا ہے۔ بغیر نیشنل امیر کے مشورہ کے کوئی قدم نہیں اٹھانا اور امیر مرکز کے مشورہ کے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھائے گا۔ پالیسی میٹرز میں براہ راست کسی نے کوئی دخل نہیں دینا۔ کسی معاملہ میں کسی دوسرے فریق کو چیلنج دینا کسی مربی کا کام نہیں ہے۔ کسی کا اتنا مقام ہے کہ وہ چیلنج دے تو اس کے مقام کو دیکھتے ہوئے کہ اس کو اجازت دینی ہے یا نہیں اس بارہ میں مرکز فیصلہ کرے گا۔

کمبوڈیا کے بارہ میں حضور انور کو بتایا گیا کہ یہاں ہیومینیٹی فرسٹ رجسٹرڈ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ وہاں نلکا لگانے اور سولر سسٹم کا جائزہ لیں۔ اسی طرح دیہات میں بیوت کی تعمیر اور پرائمری سکول کی تعمیر کا بھی جائزہ لیں اور واپس جاکر اس بارہ میں رپورٹ بھجوائیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ حالات کے مطابق خود راستے تلاش کریں جو پیچھے ہٹے ہوئے ہیں اور جن سے رابطے نہیں ہیں ان کو واپس لانا ہے۔ پرانے احمدیوں کی بھی تربیت کرنی ہے اور نئے آنے والوں کی بھی تربیت کرنی ہے، مربیان کے ساتھ یہ میٹنگ چھ بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوئی۔

میٹنگ کے اختتام پر حضور انور نے تمام مربیان اور معلمین کو قلم عطا فرمائے۔ مربیان نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

نیشنل مجالس عاملہ خدام کو ہدایات

اس کے بعد چھ بجکر چالیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ سنگاپور، ملائشیا اور انڈونیشیا کی اجتماعی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے سب سے پہلے نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کے عہدیداران کا تعارف حاصل کیا اور ان کے کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ان کی رہنمائی فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

مہتمم دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ گزشتہ سال میں خدام الاحمدیہ انڈونیشیا نے کتنی بیعتیں کروائی ہیں۔ حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جو بیعتیں ہوئی ہیں ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔

مہتمم تربیت سے حضور انور نے فرمایا کہ تربیت کا کیا پروگرام بنایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اپنے خدام کی ٹریننگ اور ان کی تربیت کے لئے پروگرام بنائیں، تربیتی کلاسز کا انعقاد کریں۔ جائزہ لیں کہ کتنے خدام جمعہ پر آتے ہیں۔ نمازوں کے لئے بیت میں کتنے خدام آتے ہیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کتنے خدام کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے پاس یہ سب فگرز (Figures) ہونے چاہئیں۔ حضور انور نے فرمایا نماز باجماعت کی ادائیگی سب سے بنیادی بات ہے۔ اس طرف بہت زیادہ توجہ دیں۔ پھر گزشتہ سالوں کے سب نومبائعین سے رابطہ بھی کریں۔

مہتمم اشاعت سے حضور انور نے خدام الاحمدیہ کے رسالہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ انڈونیشیا میں خدام الاحمدیہ کا ماہانہ رسالہ باقاعدگی سے نکلتا ہے۔

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ سنگاپور کے مہتممین سے حضور انور نے ان کے کام کی رپورٹ حاصل کی اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ سنگاپور سے خدام کی تعداد دریافت کی اور معتمد کو ہدایت فرمائی کہ اپنی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے مجھے بھجوایا کریں۔

مہتمم مال سے حضور انور نے خدام کے بجٹ، چندہ دہندگان کی تعداد اور چندہ کے معیار کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے فرمایا جو خدام چندہ ادا نہیں کررہے ان سے ذاتی رابطہ کرکے ان کو توجہ دلائیں۔

مہتمم دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا، دعوت الی اللہ کا کیا پروگرام ہے۔ اپنا پروگرام کس طرح بناتے ہیں۔ حضور انور نے بیعتوں کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔ مہتمم دعوت الی اللہ نے بتایا کہ خدام اپنے دوستوں سے رابطہ کرکے دعوت الی اللہ کرتے ہیں۔ مہتمم تربیت سے حضور انور نے رپورٹ طلب فرمائی کہ کتنے خدام نمازوں پر آجاتے ہیں۔ مغرب وعشاء میں خدام کی کیا حاضری ہوتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر خدام بیت سے دور رہتے ہیں تو ان کے علاقوں میں نماز سنٹر قائم کریں تاکہ یہ نماز باجماعت میں شامل ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ سنگاپور ایک چھوٹا ملک ہے۔ اگر آپ یہاں جذبہ سے، جوش سے اور ولولہ سے خدمت دین کریں تو سارے ملک کو احمدیت میں لاسکتے ہیں۔

مہتمم اطفال سے حضور انور نے اطفال کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور یہ بھی دریافت فرمایا کہ اطفال کی میٹنگ مہینہ میں ایک یا دو مرتبہ کرلیتے ہیں۔ حضور انور نے اطفال کی باقاعدہ میٹنگ کرنے کی ہدایت فرمائی۔

مہتمم اشاعت سے حضور انور نے خدام کے رسالہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ مہتمم خدمت خلق کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خدام ہسپتالوں کا وزٹ کیا کریں، بوڑھوں کا حال پوچھیں اور ان کو تحفہ وغیرہ دے دیا کریں۔ اس طرح رابطہ اور تعلق بڑھتا ہے۔

مہتمم وقار عمل سے حضور انور نے فرمایا کہ اب واپس جانے کے بعد بیت کا ایریا صاف کریں گے اور سارا سامان وغیرہ سمیٹیں گے۔

مہتمم صحت جسمانی سے حضور انور نے خدام کی کھیلوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

نیشنل مجلس عاملہ ملائشیا کو ہدایات

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ سنگاپور سے میٹنگ کے بعد نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ملائشیا کے عہدیداران سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے صدر صاحب ملائشیا سے ملک میں خدام کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور اسی طرح اطفال کی تجنید کے بارہ میں بھی رپورٹ طلب فرمائی۔

معتمد اور مہتمم تجنید سے حضور انور نے خدام کی مجالس کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت دی کہ اپنی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے مجھے بھجوایا کریں۔

مہتمم صنعت وتجارت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خدام کو بزنس میں جانے کی بجائے مزید تعلیم کے حصول کے لئے یونیورسٹی میں جانا چاہئے۔ اس بارہ میں جائزہ لیں اور باقاعدہ پلان بھجوائیں۔

قائد سبا (Saba) سے حضور انور نے 'سبا' کی مجالس اور خدام کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

مہتمم تعلیم و مہتمم تربیت کا عہدہ ایک ہی خادم کے پاس تھا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ تعلیم اور تربیت دونوں علیحدہ علیحدہ عہدے ہیں اور یہ علیحدہ علیحدہ افراد کے پاس ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ تربیت کے تحت

تربیتی کلاسز کا انتظام کرتے ہیں۔ کتنے خدام نماز پڑھتے ہیں۔ کتنے خدام روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ آپ کو ملک کی تمام مجالس سے رپورٹ حاصل کرنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدام کو پانچوں نمازیں باقاعدہ پڑھنی چاہئیں اور کوشش یہی ہونی چاہئے کہ باجماعت پڑھی جائیں۔ حضور انور نے فرمایا اگر کسی جگہ بیت نہیں ہے اور دو تین خدام ہیں تو باجماعت نماز پڑھیں۔

حضور انور نے شعبہ تعلیم کے حوالہ سے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب یا جماعتی کتب کا خدام سے امتحان لیں۔ باقاعدہ نصاب مقرر ہو جس کا امتحان ہو۔ خدام کو پرچہ بھجوائیں اور ان سے جوابات حاصل کرلیں۔

مہتمم دعوت الی اللہ سے حضور انور نے خدام کے تحت ہونے والی بیعتوں کی رپورٹ طلب فرمائی۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ ایک نومبائع سنگاپور آئے تھے اور حضور انور سے ملاقات بھی کی ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ کے جو نومبائعین فلپائن گئے ہیں ان کے Contact فلپائن کی جماعت کو بھجوادیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کے جن نومبائعین سے رابطے ختم ہوئے ہیں وہ اس لئے ختم ہوئے ہیں کہ آپ ان کے ساتھ Contact میں نہیں تھے۔ آپ نے ان سے رابطہ نہیں رکھا۔ فرمایا تمام نومبائعین سے مضبوط رابطہ رکھیں۔

شادیوں کے اس ذکر پر کہ بعض احمدی نوجوان غیر احمدی لڑکیوں سے شادی کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ احمدی نوجوانوں میں یہ روح پیدا کریں کہ ان عورتوں سے شادی کرکے اپنی Progeny (نسل) ضائع نہ کریں۔ حضور انور نے فرمایا آپ کا خدام سے مضبوط رابطہ اور Contact ہونا چاہئے۔ مشن اور بیت سے مضبوط تعلق اور رابطہ ہو۔

تینوں ممالک کی ذیلی تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کی مجالس عاملہ کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے اختتام پر حضور انور نے تمام ممبران کو قلم عطا فرمائے اور تینوں مجالس عاملہ نے علیحدہ علیحدہ حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ ہوٹل Grand Mercure Roxy تشریف لے گئے۔

عشائیہ

آج پروگرام کے مطابق رات نو بجے اسی ہوٹل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں سنگاپور، انڈونیشیا، ملائشیا، پاپوا نیوگنی، تھائی لینڈ، کمبوڈیا، فلپائن، سری لنکا اور برونائی سے آنے والے مربیان، معلمین اور جماعتی عہدیداران شامل ہوئے۔ اس تقریب میں علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ Mr. Andy Gan Lai Chang اور Mr. Mrchew Siong Hee چیئرمین ماؤنٹ بیٹن کمیونٹی کلب مینجمنٹ کمیٹی بھی شامل ہوئے۔ اسی طرح انڈونیشیا سے خصوصی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی غرض سے تشریف لانے والے جماعت کے ایک مخلص اور تعاون کرنے والے دوست پروفیسر ڈاکٹر دوام Raharjo بھی شامل ہوئے۔ موصوف انڈونیشیا میں محمدیہ یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں۔

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا۔ جس کے بعد نیشنل پریذیڈنٹ جماعت سنگاپور عبدالعزیز صاحب نے حضور انور اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مختصر الفاظ میں اس تقریب کے انعقاد کے بارہ میں بتایا۔ کھانے کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پروفیسر دوام اور ممبر پارلیمنٹ Andy Gan Lai Chang سے گفتگو فرماتے رہے۔ اس تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مذکورہ دونوں مہمانوں کو شیلڈ بطور تحفہ عطا فرمائیں۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ رات سوا دس بجے یہ تقریب عشائیہ اپنے اختتام کو پہنچی۔

نائٹ سفاری پارک کی سیر

ملک سنگاپور کو ایک یہ خصوصیت بھی حاصل ہے کہ یہاں دنیا کا پہلا اور واحد "Night Safari Park" بنایا گیا ہے۔ جہاں رات کے وقت جنگل کے قدرتی ماحول میں رکھے گئے جانوروں کو دکھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

پروگرام کے مطابق رات ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس پارک کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے اور گیارہ بجے اس پارک میں پہنچے۔ اس سفاری پارک میں رات کے وقت شکار کرنے والے اور دیگر مختلف نوعیت کے 900 جانوروں کی 132 اقسام کو 80 ایکڑ رقبہ پر موجود گھنے جنگل میں بسا کر دنیا کا پہلا رات کے وقت دکھایا جانے والا سفاری پارک بنایا گیا ہے۔ جہاں جانوروں کو اپنے قدرتی ماحول میں کھیلتے، شکار کرتے اور کھاتے پیتے دیکھا جاسکتا ہے۔ اس پارک میں تین مختلف پیدل جانے کے راستے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹرام کے ذریعہ 3.2 کلومیٹر کا سفر طے کرکے ان تمام جانوروں کو دیکھا جاسکتا ہے۔ ان جانوروں کو جنگل کے مختلف حصوں میں رکھا گیا ہے۔ ہمالیہ کی سنگلاخ وادیوں سے لے کر افریقہ کے صحراؤں جیسی زمین میں بسنے والے جانوروں کو اس سفاری پارک میں لاکر بسایا گیا ہے۔

رات کی تاریکی میں ٹرام اس گھنے جنگل، میں تین کلومیٹر سے زائد کا چکر چالیس منٹ میں نہایت آہستہ آہستہ چلتے ہوئے لگاتی ہے۔ ٹرام دونوں اطراف سے کھلی ہوتی ہے جس سے دائیں بائیں سارا نظارہ دیکھا جاسکتا ہے اور جہاں چاہے انسان نیچے اتر سکتا ہے اور ساتھ چلتے ہوئے پھر سوار ہوسکتا ہے۔ مقامی جماعت نے خصوصی طور پر ٹرام کو بک کروایا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے علاوہ وفد کے ممبران اور بعض مقامی عہدیداران اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم کا گروپ بھی ساتھ تھا۔ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے جنگل کے اس قدرتی ماحول میں رکھے گئے جانوروں کو دلچسپی کے ساتھ دیکھا۔

اس سفاری پارک میں شیر، گینڈے، زرافے، زیبرے، ہاتھی، چیتے، الو، گیدڑ، بھیڑیے، لگڑ بگڑ، نیل گائے، مارخور، ہرن، دریائی گھوڑا اور دوسرے مختلف قسم کے جانور موجود ہیں۔ ہر ایک جانور کا اپنا علاقہ اور مخصوص ایریا ہے اور ٹرام ان جانوروں کے قریب سے گزرتی ہے۔ رات کے وقت جنگل میں کہیں سناٹا ہوتا ہے تو کہیں پانی کا شور ہے۔ ندی نالے بہہ رہے ہیں اور کہیں پانی آبشار کی شکل میں گر رہا ہے۔ کہیں چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہیں جن پر جانور بیٹھے ہوئے ہیں۔ کہیں درختوں کے نیچے آرام کررہے ہیں اور کہیں اپنی خوراک تلاش کررہے ہیں اور کہیں اپنی آوازیں نکال کر جنگل کے سناٹے کو توڑ رہے ہیں۔ جنگل میں کہیں اندھیرا آجاتا ہے تو کہیں ہلکی ہلکی روشنیاں ہیں۔ ٹرام کے اندر موجود گائیڈ ساتھ ساتھ ان جانوروں کے بارہ میں معلومات پہنچاتی ہے۔ یہ Night Safari Park واقعی اپنی نوعیت کا واحد سفاری پارک ہے۔ جہاں جنگل میں رات کی تاریکی اور اندھیرے میں آپ جانوروں کے درمیان گھوم پھر رہے ہوتے ہیں۔

1994ء میں پارک کے قیام سے لے کر اب تک اسے چھ دفعہ ٹورازم کا ایوارڈ مل چکا ہے۔

اس سفاری پارک کے وزٹ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ ہوٹل تشریف لے آئے۔

☆......☆......☆......☆

وراثت کی شرعی تقسیم نہ کرنا گناہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اگر کوئی شخص وصیت کرے اور بعد میں کوئی دوسرا شخص اس میں تغیر وتبدل کردے تو اس صورت میں تمام تر گناہ اس شخص کی گردن پر ہے جس نے وصیت میں ترمیم وتنسیخ کی۔ یہ تغیر دو صورتوں میں ہو سکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ لکھانے والا تو کچھ اور لکھائے۔ مگر لکھنے والا شرارت سے کچھ اور لکھ دے۔ یعنی لکھوانے والے کی موجودگی میں ہی اس کے سامنے تغیر وتبدل کردے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ وصیت کرنے والے کی وفات کے بعد اس میں تغیر وتبدل کردے۔ یعنی وصیت میں جو کچھ کہا گیا ہو اس کے مطابق عمل نہ کرے بلکہ اس کے خلاف چلے ان دونوں صورتوں میں اس گناہ کا وبال صرف اسی پر ہوگا جو اسے بدل دے۔ (اثمہ میں مسبب سبب کی جگہ استعمال کیا گیا ہے اور مراد گناہ نہیں بلکہ گناہ کا وبال ہے) یہ الفاظ بتاتے ہیں کہ اس میں کسی قرآنی حکم کی طرف اشارہ ہے اور وہ حکم وراثت کا ہی ہے۔ ورنہ اس کا کیا مطلب کہ بدلنے کا گناہ بدلنے والوں پر ہوگا۔ وصیت کرنے والے پر نہیں ہوگا۔ کیونکہ اگر اس وصیت کی تفصیلات شرعی نہیں تو بدلنے والے کو گناہ کیوں ہو۔ اس کے گناہگار ہونے کا سوال تبھی ہوسکتا ہے جبکہ کسی شرعی حکم کی خلاف ورزی ہو رہی ہو۔ اور وہ اسی طرح ہوسکتی ہے کہ مرنے والا تو یہ وصیت کرجائے کہ میری جائیداد احکام...... کے مطابق تقسیم کی جائے لیکن وارث اس کی وصیت پر عمل نہ کریں۔ ایسی صورت میں وصیت کرنے والا تو گناہ سے بچ جائے گا لیکن وصیت تبدیل کرنے والے وارث گناہگار قرار پائیں گے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 368)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

....

تقریب تقسیم انعامات 2005ء

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

مورخہ 17/اپریل 2006ء کو دفاتر انصاراللہ مرکزیہ کے بالائی ہال میں مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے ایک تقریب تقسیم انعامات برائے سال 2005ء منعقد کی۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے تلاوت ونظم کے بعد مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان نے وقف عارضی کی اہمیت و ضرورت کے بارے تقریر کی اس کے بعد مکرم مبارک احمد طاہر صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان نے نماز باجماعت اور انصاراللہ کی ذمہ داریوں کے بارے تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب منتظم عمومی مجلس انصاراللہ مقامی نے رپورٹ پیش کی جس میں ماہانہ تربیتی رابطہ پروگرام، نعتیہ مشاعرہ، سیمینارز اور تقریب آمین کے متعلق بتایا اور آخر میں امتیاز حاصل کرنے والی دس مجالس کے ناموں کا اعلان کیا۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اول مجلس دارالصدر غربی لطیف زعیم محلّہ مکرم ریاض احمد وڑائچ صاحب۔ دوم مجلس دارالعلوم جنوبی احد زعیم محلّہ مکرم ماسٹر حبیب احمد صاحب اور سوم مجلس طاہر آباد شرقی زعیم محلّہ مکرم نواز احمد ناصر صاحب کو اسناد عطا کیں۔ اور آخر میں مہمان خصوصی نے صدارتی خطاب میں نیکی میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنے کی تلقین کی اس تقریب میں قائدین انصاراللہ پاکستان منتظمین انصاراللہ مقامی، ربوہ کے محلّہ جات کے زعماء انصار، علمی و ورزشی مقابلہ جات میں حصہ لینے والے انصار اور مقالہ لکھنے والے انصار نے شمولیت کی۔ تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی نے دعا کروائی بعدۂ نماز مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کی گئیں اور اس کے بعد تمام مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2006ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10 / اگست 2006ء ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

1۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہوتو)

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

4۔ درخواست پر صدر / امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2006ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو 19۔ اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 21,20۔ اگست بروز اتوار و سوموار صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 18۔ اگست کو دار الضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 23۔ اگست 2006ء بروز بدھ صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائیگی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 26۔ اگست بروز ہفتہ سے ہوگا۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6212473
فون مدرسۃ الحفظ: 047-6213322

ولادت

مکرم محمد رفیع جنجوعہ صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری چھوٹی بیٹی مکرمہ رافعہ امجد صاحبہ اہلیہ مکرم محمد امجد شاد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24 مارچ 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام مرتاض احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد اشرف شاد صاحب مرحوم آف اگوکی۔ ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت، درازی عمر، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بیگم مسرت اشرف صاحبہ شکور پارک ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ 28 اکتوبر 2005ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر مبارک محمود اشرف صاحب بجہ مقیم یوکے کو بیٹے سے نوازا ہے حضور پرنور نے بیٹے کا نام ثاقب محمود بجہ عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم چوہدری محمد اشرف بجہ صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب آف راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنی حفظ و امان میں رکھے صحت و سلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے خادم دین بنائے اور قرۃ العین ہو آمین

ریلوے ٹائم ٹیبل برائے ربوہ

(نافذ العمل از 15 / اپریل 2006ء)

سرگودھا کی طرف جانے والی گاڑیاں

گاڑی نمبر	نام گاڑی	آمد	روانگی	برائے
329	ماڑی انڈس پسنجر	12-25 رات	12-27 رات	سرگودھا، خوشاب، جوہر آباد، قائد آباد، میانوالی، داؤدخیل، اور ماڑی انڈس کیلئے
247	لالہ موسیٰ پسنجر	6:40 صبح	6:42 صبح	سرگودھا، بھلوال، ملکوال، منڈی بہاؤالدین لالہ موسیٰ کیلئے
33	سپر ایکسپریس	9:33 صبح	9:36 صبح	سرگودھا کیلئے
123	سرگودھا ایکسپریس	7:30 شام	7:32 شام	سرگودھا کیلئے

فیصل آباد کی طرف جانے والی گاڑیاں

گاڑی نمبر	نام گاڑی	آمد	روانگی	برائے
330	ماڑی انڈس پسنجر	1-25 رات	1-27 رات	فیصل آباد، سانگلہ ہل، شیخوپورہ، لاہور
124	سرگودھا ایکسپریس	6-11 صبح	6-13 صبح	سانگلہ ہل، شیخوپورہ، لاہور
34	سپر ایکسپریس	7:02 شام	7:04 شام	فیصل آباد، شورکوٹ، ملتان، بہاولپور نواب شاہ، حیدر آباد، کراچی
248	لالہ موسیٰ پسنجر	7-25 شام	7-27 شام	فیصل آباد

دعوتِ خدمت

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ

ہر ایسے احمدی فزیوتھراپسٹ اور فزیوتھراپی اسسٹنٹ کو دعوتِ خدمت دیتا ہے:

☆ جو دنیا پر دین کو مقدم رکھتے ہوئے خود کو پیش کرنے کی ہمت رکھتے ہوں
☆ جو خلیفہِ وقت کی تحریک پر لبیک کہنا جانتے ہوں
☆ جو ملازمت کے بجائے وقف کی روح کے ساتھ کام کر سکتے ہوں
☆ جو اعلیٰ ضابطہِ اخلاق کے علاوہ اعلیٰ پروفیشنل ethics کا مظاہرہ کر سکتے ہوں
☆ جو نازک اندامی ترک کر کے جفاکشی کی راہ اختیار کر سکتے ہوں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57251 میں شگفتہ حمید

بنت حافظ عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ حمید گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحمید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا داؤد جرمنی

مسل نمبر 57252 میں قدسیہ سلطان

زوجہ سلطان احمد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ سلطان گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید

مسل نمبر 57253 میں عامر نعیم طاہر

ولد فرزند علی مرحوم قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر نعیم طاہر گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 ولی الرحمٰن سنوری وصیت نمبر 29836

مسل نمبر 57254 میں فرحت احسان

زوجہ رانا احسان اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 3۔ دو کنال زمین از والدین مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت احسان گواہ شد نمبر 1 رانا احسان اللہ وصیت نمبر 27096 گواہ شد نمبر 2 رضا اللہ خان وصیت نمبر 41795

مسل نمبر 57255 میں خنساء احسان

بنت احسان اللہ خان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خنساء احسان گواہ شد نمبر 1 رضا اللہ خان وصیت نمبر 41795 گواہ شد نمبر 2 محمد ضیاء اللہ خان وصیت نمبر 37864

مسل نمبر 57256 میں فیاض احمد

ولد ناصر احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 نیر احمد وصیت نمبر 36414 گواہ شد نمبر 2 کامران انوار وصیت نمبر 34425

مسل نمبر 57257 میں امتہ الحئی صباء

بنت حمد بنت اصغر علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 گرام مالیتی -/13311 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی صباء گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عبدالرحیم خان

مسل نمبر 57258 میں ارم بشریٰ نور

بنت غلام رسول بھٹی قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارم بشریٰ نور گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد ولد ملک عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد ولد غلام رسول بھٹی

مسل نمبر 57259 میں تنزیلہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنزیلہ ناصر گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 57260 میں نوشین گل

بنت محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوشین گل گواہ شد نمبر 1 محمد دین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 انجم جاوید ولد محمد دین

مسل نمبر 57261 میں رابعہ قیصر

بنت قیصر اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ قیصر گواہ شد نمبر 1 عقیل قیصر ولد قیصر اقبال گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد رفیق

مسل نمبر 57262 میں خورشید احمد طاہر

ولد شمشاد احمد نسیم قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خورشید احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد رولیا گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 25676

مسل نمبر 57263 میں روبینہ طاہرہ

زوجہ سہیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/33000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید تصور ولد میاں محمد دین گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 57264 میں عبدالمجید تصور

ولد میاں محمد دین قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 13 کنال 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/580000 روپے واقع ڈیرہ داد پوترے ضلع شیخوپورہ۔ 2۔ اڑھائی مرلہ مکان واقع طاہر آباد غربی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/13812 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید تصور گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 راشد اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 57265 میں صفیہ بی بی

زوجہ عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید تصور ولد میاں محمد دین گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 57266 میں فخر احمد

ولد حسن محمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ (خالی) برقبہ 4 مرلہ 6 سرساہی واقع گنڈا سنگھ والا مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فخر احمد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد یار

مسل نمبر 57267 میں محمد علی

ولد غلام غوث قوم راجپوت پیشہ مزدوری (رکشہ ڈرائیور) عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی مرلہ رہائشی مکان خوشی آباد فیصل آباد مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ اڑھائی مرلہ کمرشل پلاٹ واقع خوشی آباد فیصل آباد مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ رکشہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد بشارت ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 57268 میں ناصرہ متین

زوجہ لیاقت علی دھیڑ قوم دھیڑ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 312 ر ج۔ب کتھوالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 8 تولے وصول شدہ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ متین گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 چوہدری رشید احمد باجوہ

مسل نمبر 57269 میں نبیلہ حاکم

بنت حاکم علی قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی شوکت آباد ضلع ننکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ حاکم گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد چوہدری عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد حاکم علی

مسل نمبر 57270 میں ممتاز بانو

بنت سلطان احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان میں میرا حصہ مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں 6 ماشہ مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8210 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز بانو گواہ شد نمبر 1 محمد رشید شاد وصیت نمبر 16891 گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 57271 میں مبارکہ ریاض

زوجہ محمد ریاض احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ ریاض گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور وصیت نمبر 30897 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 31837

مسل نمبر 57272 میں خالد نوید

ولد عبدالسلام قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حصہ از ترکہ والد مرحوم ملیں گے -/625000 روپے۔2۔نقد رقم -/300000 روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد نوید گواہ شد نمبر 1 محمد شکیل انور ولد محمد انور زاہد گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین ہمایوں ولد محمد صدیق

مسل نمبر 57273 میں مریم خالد

زوجہ خالد نوید قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم خالد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 خالد نوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 57274 میں عطاء الوہاب

ولد مرزا محمد اکرم شمس قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الوہاب گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ولد محمد احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 محمد انعام اللہ ولد محمد اکرم شمس مرزا

مسل نمبر 57275 میں محمد انعام اللہ

ولد محمد اکرم شمس مرزا قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انعام اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد محسن گواہ شد نمبر 2 عطاء الوہاب

مسل نمبر 57276 میں قانتہ وسیم

زوجہ میاں وسیم فاروق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/101000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/10000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قانتہ وسیم گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین بٹ وصیت نمبر 30543

مسل نمبر 57277 میں زاہدہ ناصر

زوجہ میاں ناصر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 23 تولے 4 ماشہ مالیتی -/202000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین بٹ وصیت نمبر 30543

مسل نمبر 57278 میں میاں جمال ناصر

ولد میاں ناصر محمود قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں جمال ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ولد مرزا محمد احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 میاں بلال ناصر ولد میاں ناصر محمود

مسل نمبر 57279 میں میاں بلال ناصر

ولد میاں ناصر محمود قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں بلال ناصر گواہ شد نمبر 1 ولید بن خالد ولد خالد محمود بابر گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 57280 میں سعدیہ کمال

زوجہ میاں کمال ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/30000 روپے۔2۔ طلائی زیور 21 تولے 7 ماشے مالیتی -/187000 روپے۔ 3۔ پرائز بانڈز مالیتی -/1200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ کمال گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 وقار احمد وصیت نمبر 32327

مسل نمبر 57281 میں بشریٰ منظور

بیوہ منظور احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/63000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ منظور گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد چوہدری غلام احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 57282 میں طاہر منظور

ولد ریاض منظور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر منظور گواہ شد نمبر 1 میاں بلال ناصر ولد میاں ناصر محمود گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 57283 میں نصیر احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم مکان واقع احمد پارک برقبہ 6 مرلہ 50 فٹ مربع اندازاً مالیتی -/1600000 روپے کا شرعی حصہ اس میں والدہ صاحبہ 5 بھائی 7 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ

13000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدنصیراحمد گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد ولدمحمد شریف گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد ولدمحمد شریف

مسل نمبر 57284 میں عظمیٰ شہزادی

زوجہ نصیراحمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً-/80000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ شہزادی گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد ولدمحمد شریف گواہ شدنمبر 2 منیراحمد جاوید

مسل نمبر 57285 میں فائزہ کنول

بنت حبیب الرحمٰن صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ کنول گواہ شدنمبر 1 عمیراحمد بٹ ولدمنیراحمد بٹ گواہ شدنمبر 2 زبیراحمد بٹ ولدمنیراحمد بٹ

مسل نمبر 57286 میں افتخار بیگم

زوجہ منیراحمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/70000 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔ 3۔نقدرقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ افتخار بیگم گواہ شدنمبر 1 عمیراحمد بٹ گواہ شدنمبر 2 زبیراحمد بٹ

مسل نمبر 57287 میں عمیراحمد بٹ

ولدمنیراحمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیراحمد بٹ گواہ شدنمبر 1 زبیراحمد بٹ ولدمنیراحمد بٹ گواہ شدنمبر 2 بشیراللہ فوزی ولدضیاءاللہ بھٹی

مسل نمبر 57288 میں شیخ محمد علیم حیات

ولدشیخ محمد سلیم حیات مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ پونے پانچ مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔سوزوکی Fx مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔موٹرسائیکل مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1800 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد شیخ محمد علیم حیات گواہ شدنمبر 1 نصیرالدین احمد خان مربی سلسلہ ولد بشیرالدین احمد خان گواہ شدنمبر 2 ذیشان احمد رازی ولد حکیم سردار علی رازی

مسل نمبر 57289 میں قرۃ العین علیم

بنت شیخ محمد علیم حیات قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامت قرۃ العین علیم گواہ شدنمبر 1 شیخ محمد علیم حیات والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 نصیرالدین احمد خان مربی سلسلہ

مسل نمبر 57290 میں نمود سحر

بنت شیخ محمد علیم حیات قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ نمود سحر گواہ شدنمبر 1 شیخ محمد علیم حیات والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 نصیرالدین احمد خان مربی سلسلہ

مسل نمبر 57291 میں مظہر عمر بٹ

ولدعبدالعزیز بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ الیکٹریشن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر عمر بٹ گواہ شدنمبر 1 فضل عمر بٹ وصیت نمبر 30055 گواہ شدنمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی

مسل نمبر 57292 میں اشفاق احمد رانا

ولدسردارعلی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی فیروز دین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ ہمراہ دوکانداری والدصاحب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبداشفاق احمد رانا گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد رانا ولدسردارعلی گواہ شدنمبر 2 قریشی محمد کریم ولداللہ رکھا

مسل نمبر 57293 میں روبینہ اشفاق

زوجہ اشفاق احمد رانا قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/40000 روپے۔2۔ طلائی زیور 7 1تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ اشفاق گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد رانا ولدسردارعلی گواہ شدنمبر 2 قریشی محمد کریم ولداللہ رکھا

مسل نمبر 57294 میں سیمی گل نصیر

زوجہ نصیرالدین احمد خان مربی سلسلہ قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/30000 روپے۔ 2۔ زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/64000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیمی گل نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین احمد خان مربی سلسلہ وصیت نمبر 34169 گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود احمد ظفر ولد میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 57295 میں محمد اقبال

ولد عبدالرشید مرحوم قوم اولکھ جٹ پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 39 سال بیعت 2000ء ساکن حسین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ایک مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد یعقوب ولد یعقوب احمد ساجد گواہ شد نمبر 2 محمد محسن ولد محمد احمد جاوید

مسل نمبر 57296 میں محمد تصور رضا اعوان

ولد عبدالستار قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بادامی باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد تصور رضا اعوان گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 محمد عظیم

مسل نمبر 57297 میں ناہید شاہد

زوجہ شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1984ء ساکن کاردار پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید شاہد گواہ شد نمبر 1 غلام سرور ولد پیر بخش گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد ولد غلام سرور

مسل نمبر 57298 میں مرزا خورشید عاقل

ولد مرزا منیر احمد مرحوم قوم مغل پیشہ ٹھیکیداری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال ٹاؤن جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان 5 مرلہ واقع بلال ٹاؤن جہلم مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ نقدرقم جمع بینک -/206000 روپے جس میں چندہ عام اداشدہ ہے۔ 3۔ قابل وصولی رقم از فاریکس کمپنی رکواپریٹو کمپنی -/400000 روپے رقم کی وصولی پر وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا خورشید عاقل گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین خان وصیت نمبر 28343 گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن سعید ولد ملک محمد سلیم

مسل نمبر 57299 میں نعیم احمد

ولد ملک محمد عظیم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ سالانہ ایک بونس مبلغ -/10500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان ملک ولد ملک محمد اختر گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ ولد صوفی محمد شریف

مسل نمبر 57300 میں ملک شاہد عثمان

ولد ملک غلام احمد قوم اعوان پیشہ پولٹری فارم عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/54000 روپے سالانہ بصورت کرایہ پولٹری فارم + آمد از دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک شاہد عثمان گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ملک عمر فاروق احمد ولد ملک نور محمد خان

AL-FAZ
انیس لٹر کے ساتھ
Now Also Avialable in 19 liter pack
واٹر ڈسپنسر بھی دستیاب ہے
فون نمبر 042-7963218
Cell:0321-4366283-7
9: کلومیٹر جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن سکیم نمبر 1 گلی نمبر 3 پلاٹ نمبر 37 شاہدرہ لاہور پاکستان

WE NEED YOU

The **Tahir Heart Institute** beckons the dedication of such Ahmadi **Doctors** and **paramedics :**

- **who hold faith above fortune**
- **who are ever prepared to respond to the call of their Imam**
- **who can serve with a spirit of devotion and commitment**
- **who can exhibit the highest standards of professional ethics and moral excellence**
- **who draw pleasure in toil and effort**

ربوہ میں طلوع وغروب 22 اپریل

طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:30
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:44

تعلیم القرآن کو منظم کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”بڑے بڑے کام جوان دوستوں کو (واقفین عارضی کو) کرنے پڑیں گے ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی انہیں نگرانی کرنا ہوگی اور اسے منظم کرنا ہوگا“۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

طلبہ کیلئے درخواست دعا

ان ایام میں بہت سے طلبہ وطالبات مختلف کلاسوں کے امتحان دے رہے ہیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو محنت کی توفیق دے اور اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا

دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔

منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔

NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 Fax:6213966

الاحمد الیکٹرک سٹور

ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے

سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ واشنگٹن روڈ

ٹیلیفون نمبر: 042-666-1182

0333-4277382

موبائل 0333-4398382

C.P.L 29-FD

Study in Ireland A Day with Griffith College Dublin; Ireland.

{Ireland has become known as the '**Celtic Tiger**' economy with highest Growth rate in European Union} Mr. James Links (International Officer) will deliver a lecture with presentation about the opportunities of higher Education in Ireland, all the students, parents & teachers are requested to join us in this valuable event at your door step. Please bring copies of educational documents with you for admission. Entry is free.

Programs offered by the College:-

Graduate Business School; Computing Science & IT; Business & Management;
Hospitality Management; Accountancy & Finance; Journalism & Media.
Academic English; Inte'l Foundation Program Design; Law.

Venue & Date:-

Lahore	PC Hotel (Board Room D)	Monday 24th April 11:00 AM-6:30 PM
Quetta	Serena Hotel	Wednesday 26 th April 11:30 AM- 6:30 PM
Hyederabad	Faran Hotel	Friday 28th April 11:30 AM- 6:30 PM
Gujranwala	Shelton Hotel	Saturday 29th April 1:00 PM- 7:00 PM
Rabwah	Gondal Banquet Hall Opp. Bait-ul-Mubarak	Sunday 30th April 5:00pm-9:00 PM

For Further information Please contact:

Mr. Farrukh Luqman 829-C Faisal Town Lahore Pakistan

Mobile#(+92)(0301)4411770:Office#(+92)(42)5177124/5162310 Fax#(+92)(42)5164619

Email:educoncern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk

تعلیمی سیمینار برائے آئرلینڈ جو طالب علم ستمبر 2006ء کی کلاسز جوائن کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں ہمراہ لائیں۔ وقت کی پابندی کریں۔

Every piece a masterpiece

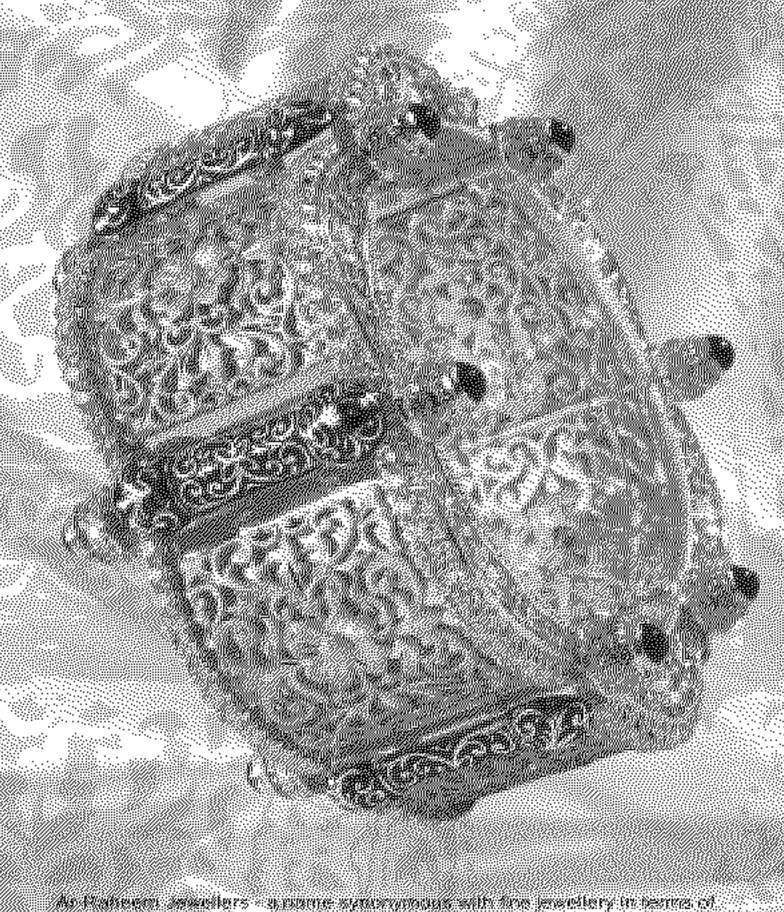

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the extremely skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewellers